

انانسی اور عیلق

Anansi and Wisdom



Ghanaian folktale
Wiehan de Jager
Samrina Sana
3
انانسی / English / en



Global Storybooks

globalstorybooks.net

انانسی اور عیلق / Anansi and Wisdom

Ghanaian folktale
Wiehan de Jager
Samrina Sana (ur)



This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>





کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔
انہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگانے ہیں اور کیڑے
کیسے بُنے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا
نیامے جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دُنیا کی عقل رکھتا
ہے۔ اُس نے اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔

...

Long long ago people didn't know anything. They didn't know how to plant crops, or how to weave cloth, or how to make iron tools. The god Nyame up in the sky had all the wisdom of the world. He kept it safe in a clay pot.

One day, Nyame decided that he would give the pot of wisdom to Anansi. Every time Anansi looked in the clay pot, he learned something new. It was so exciting!

...

ایک دن نیامہ نے ہوشیاری کا مٹی کا برتن انانسی کو دیدیا۔ اور ہر بار اس مٹی کے برتن میں دیکھتا اور کچھ نیا سیکھتا۔ یہ بہت دلچسپ تھا۔





لالچی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن ایک لمبے درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ میرا ہو گا۔ اُس نے ایک لمبی رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے ارد گرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے لگا لیکن درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ مٹی کا برتن بار بار اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا تھا۔

...

Greedy Anansi thought, "I'll keep the pot safe at the top of a tall tree. Then I can have it all to myself!" He spun a long thread, wound it round the clay pot, and tied it to his stomach. He began to climb the tree. But it was hard climbing the tree with the pot bumping him in the knees all

It smashed into pieces on the ground. The wisdom was free for everyone to share. And that is how people learned to farm, to weave cloth, to make iron tools, and all the other things that people know how to do.

...

کرنا سیکھتے ہیں۔

وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عقل سب میں
 بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اس طرح لوگوں نے پودے
 لگانا، کپڑے بنانا، لوہے کے اوزار بنانا اور نیا نیا چیزیں



the time.



سارا وقت انا نسی کلا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہو گا اگر آپ اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انا نسی نے عقل سے بھرے اُس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کوشش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔

...

All the time Anansi's young son had been standing at the bottom of the tree watching. He said, "Wouldn't it be easier to climb if you tied the pot to your back instead?" Anansi tried tying the clay pot full of wisdom to his back, and it really was a lot easier.



اُسے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی چوٹی پر پہنچ گیا۔ لیکن پھر وہ رکا اور اُس نے سوچا میں اکیلا ساری عقل کا مالک ہوں لیکن نیچے کھڑا میرا بیٹا مجھ سے زیا دہ عقل مند ہے۔ انا نسی اس بات سے اتنا خفا ہوا کہ اُس نے مٹی کا برتن درخت سے نیچے گرا دیا۔

...

In no time he reached the top of the tree. But then he stopped and thought, "I'm supposed to be the one with all the wisdom, and here my son was cleverer than me!" Anansi was so angry about this that he threw the clay pot down out of the tree.